15 دسمبر 2014ء

اسٹیٹ بینک نے چینی کی برآمد کے متعلق رہنما خطوط جاری کردیے

حکومت پاکستان نے چینی کی ملز کو شرائط وضوابط کے تحت 500,000 میٹرک ٹن چینی برآمد کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ اس لیے، اسٹیٹ بینک نے مجاز ڈیلروں (ADs) کو ہدایت کی ہے کہ وہ ذیل میں دیے گئے طریقہ کار کے مطابق شکر کے کیسز کو پروسیس کریں۔

مجاز ڈیلرز اپنے متعلقہ محکمہ جاتی/ کاروباری/ گروپ سربراہان کے ذریعے ڈائریکٹر، ایکسچینج پالیسی ڈپارٹمنٹ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کراچی کو منظوری کے لیے بھیجیں گے، جس میں دستاویزات کی توثیق شدہ/ مستند نقول کے ہمراہ سرکلر لیٹر کا حوالہ درج ہوگا، نیز متعلقہ کین کمشنر (Cane Commissioner) کی جانب سے اس ضمن میں جاری کردہ کلیئرنس کہ شوگر مل نے کاشت کاروں کے واجب الادا بقایاجات ادا کردیے ہیں، چینی کا برآمدی معاہدہ، ای فارم اور ناقابل واپسی ایل سی کا پیشگی ادائیگی واؤچر، فوری پیغام وریورٹنگ شیڈول/ قرضہ ہدایت، جو بھی ہو، منسلک ہوگی۔

اسٹیٹ بینک ہر 'ای فارم' پر پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر اجازت دے گا۔ مجاز ڈیلر مجموعی کنٹریکٹ مالیت کے کم از کم 15 فیصد کے مساوی پیشگی ادائیگی کی وصولی کو یقینی بنائیں گے یا خریدار سے ناقابل تنسیخ ایل سی حاصل کریں گے۔ برآمد کنندہ کو اسٹیٹ بینک کی منظوری کی تاریخ کے 45 دن کے اندر یا 31 مارچ 2015ء تک، ان میں سے جو بھی پہلے ہو، چینی روانہ کرنی ہوگی۔ مجاز ڈیلر مقررہ وقت کے اندر عدم ادائیگی کی صورت میں حکومت پاکستان کے حق میں 15 فیصد پیشگی ادائیگی کی ضبطی کو یقینی بنائیں گے۔ مجاز ڈیلر ڈائریکٹر، ایکسچینج پالیسی ڈپارٹمنٹ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو ہفتہ وار بنیاد پر چینی کی برآمدات کی روانگی سے منسلکہ رپورٹنگ فارمیٹ پر آگاہ کریں گے جو sugar.epd@spb.org.pk پر دیا گیا ہے۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں اسٹیٹ بینک متعلقہ قواعد وضوابط کے تحت کارروائی کرے گا۔

☆☆☆